

آن مورخہ ۲۶ ربیعہ المربج ۱۴۳۱ھ بمقام جامعۃ العلم والحمدی یلیکریں، ملک بھر سے کثیر تعداد میں علمائے کرام و مفتیان عظام اور چند مسلم ماہر اطباء و سائنسدان کی ایک مشاورتی مجلس کا انعقاد ہوا، جس میں کورونا وائرس اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے حالات پر منفصل غور و فکر کیا گیا

ملک بھر میں تیزی کے ساتھ پھیلنے والی یہ مہلک بیماری اور اموات کی کثرت، نیز آئندہ کے لیے، دینی و سیاسی خطرات و خدشات کو مد نظر رکھتے ہوئے شرکاء مجلس نے مندرجہ ذیل تجویزات پیش کیں

۱- ان حالات میں سب سے اہم بات جو ہر مسلمان پر ضروری ہے کہ اللہ کی طرف متوجہ رہے، توبہ و استغفار کا اهتمام کرے، صدقات و خیرات نیز دعاوں کا خوب معمول بنائے۔ تہجی کے وقت اٹھ کر اللہ کے سامنے گڑگڑائے اور گھروں میں اسلامی اعمال کو زندہ کرے

۲- حکومت نیز طبی ماہرین کی ہدایات کے مطابق تمام مسلمان و برادران وطن سے گزارش ہے کہ وہ حتی الامکان احتیاطی تدابیر اور physical distancing [قلت اختلاط و قلت نقل و حرکت] پر عمل کریں اور اسکو بازار وغیرہ میں خرید و فروخت کے موقع پر بھی ملحوظار رکھیں

۳- جب تک حکومت کی طرف سے مساجد کو بند کرنے کی پابندی عائد نہ کی جائے وہاں تک مساجد کو بالکلیہ بند نہ کیا جائے

۴- چونکہ لوگوں کے اختلاط و اجتماع کی وجہ سے یہ دباء تیزی کے ساتھ پھیلی ہے اور مزید پھیلنے کا شدید خطرہ ہے، ان حالات میں شریعت کی طرف سے یہ گنجائش معلوم ہوتی ہے کہ اپنی اپنی نمازیں اپنے اپنے گھروں میں ادا کریں، البتہ ہر ہر مسجد میں پیش و قته اذان و نماز بجماعت کا فریضہ محدود تعداد میں [چار یا پانچ] صحت مند ادمی انجام دیتے رہیں، ان حالات میں جمعہ کے دن صلاة الجموع کے بد لے ظہر کی نماز اپنے گھروں میں اور اپنے کام کی بجھوں میں ادا کر لینا کافی ہے

۵- ہر شخص اپنے اپنے گھر میں نماز کے اوقات کی تعین کر لے اور وقت پر ادا کرنے کا اهتمام کرے

۶- اسلامی اتحاد و اخوت کو مد نظر رکھتے ہوئے ہر ایک دوسرے کی رائے کو عزت کی نگاہ سے دیکھے اور کسی کی رائے پر تقید نہ کرے

۷- اگر اپنے گھر میں مریض یا بزرگ ماں باب پیں تو ان حالات میں خاص ان کی دیکھ بھال اور خدمت کرنے کو اپنی سعادت سمجھے

۸- اس وقت کوئی بھی خبر اس وباء کی سنیں تو بغیر تحقیق کے عام نہ کریں اور اس وباء کو ہنسی مذاق کا ذریعہ نہ بنائیں

۹- ائمہ حضرات مسجد کے receiver اور دیگر ذرائع ابلاغ کے ذریعہ وعظ و نصیحت کا سلسلہ جاری رکھیں، نیز اپنے مصلیوں کو حالات کی نزاکت سے باخبر کرتے رہیں، نیز یہ بتائیں کہ ان حالات سے خائف ہونے کے بجائے اللہ کی ذات پر پورا اعتماد رکھیں

بڑی ندامت و حسرت اور قلب محروم کے ساتھ طے کئے جانے والے مذکورہ امور محض اور مخفی اور عارضی ہیں۔ علمائے کرام آئندہ کے حالات کا جائزہ لیتے رہیں گے اور حسب ضرورت رہنمائی فرماتے رہیں گے

اللہ تعالیٰ ہماری اور پوری امت کی ہر قسمی پریشانیوں سے حفاظت فرمائے۔ آمین

و سخن

- | | |
|--|--|
| ۱- مفتی عمر واقع صاحب، دارالعلوم لندن | ۱۳- مفتی سلمان اسٹیل صاحب، دارالعلوم بریڈفورڈ |
| ۲- مفتی شیر احمد صاحب، دارالعلوم یلیکریں | ۱۴- مولانا سید احمد حافظ ٹیلی صاحب، دارالعلوم بریڈفورڈ |
| ۳- مفتی سید احمد رضا صاحب، دارالعلوم یلیکریں | ۱۵- مفتی زکریا اکوڈی صاحب، دارالعلوم بریڈفورڈ |
| ۴- مفتی سید احمد رضا صاحب، دارالعلوم یلیکریں | ۱۶- مفتی سید احمد رضا صاحب، دارالعلوم بریڈفورڈ |
| ۵- مفتی محمد طاہر وادی صاحب، دارالعلوم بریڈفورڈ | ۱۷- مفتی میمن اسٹیل صاحب، دارالعلوم بریڈفورڈ |
| ۶- مفتی عبد الحمید رضا صاحب، دارالعلوم یلیکریں | ۱۸- مفتی محمد علی ظلای صاحب، دارالعلوم یلیکریں |
| ۷- مفتی میمن اسٹیل صاحب، دارالعلوم یلیکریں | ۱۹- مفتی سلمان اسٹیل صاحب، دارالعلوم بریڈفورڈ |
| ۸- مفتی سید احمد رضا صاحب، دارالعلوم یلیکریں | ۲۰- مفتی ابرار حسین اسٹیل صاحب، دارالعلوم یلیکریں |
| ۹- مفتی اکرم اسٹیل صاحب، دارالعلوم یلیکریں | ۲۱- مفتی اسٹیل بیانیت صاحب، دارالعلوم بریڈفورڈ |
| ۱۰- مفتی یوسف ساچا صاحب، دارالاقامبائی | ۲۲- مولانا یوسف شیرازی صاحب، دارالعلوم بریڈفورڈ |
| ۱۱- مولانا احمد الریحی بڑا صاحب، دارالعلوم یلیکریں | ۲۳- مفتی میمن اسٹیل صاحب، دارالعلوم یلیکریں |
| ۱۲- مفتی عبد الحمید رضا صاحب، دارالعلوم یلیکریں | ۲۴- مفتی محمد علی ظلای صاحب، دارالعلوم یلیکریں |

SUMMARY OF THE CORONAVIRUS ULAMA AND MEDICAL PROFESSIONALS' SUMMIT

In the Name of Allah, the Most Gracious, the Most Merciful

On 26th Rajab 1441 AH (21st March 2020), a summit was held at Jamiatul Ilm Wal Huda (Blackburn). It was attended by a large number of respected scholars and esteemed jurists from across the UK as well as specialist doctors and scientists. The summit explored Coronavirus and its implications.

After carefully considering the nature of this contagious and rapidly spreading virus and its impact on lives, together with the societal, religious and political implications, scholars agreed the following:

1. Muslims should turn to Allah Almighty, repent and seek forgiveness, give charity and supplicate. Tahajjud Salah is encouraged, and Islamic practices should be implemented within the home environment.
2. In accordance with the Government and Public Health England guidelines, all Muslims and Citizens of the UK should adopt social distancing. Other precautionary measures, such as implementing hygiene and reducing travel, should also be taken.
3. A full Masjid closure should be avoided, unless the Government requires us to do so (Statutory advice & guidance).
4. As the deadly virus has spread quickly and is easily passing from person to person, there is an urgent need to take further measures to stem the spread. Therefore, it would be justified to perform Salah in one's own home. However, a limited group (four or five) of appropriately selected individuals should continue to undertake five times Adhan and Salah at the Masjid.
5. Those performing Salah at home should set aside specific times for Salah and be punctual. It is sufficient to perform Zuhra Salah in lieu of Jumu'ah Salah.
6. In the interest of maintaining unity in the community and the gravity of the subject matter, everyone should respect each other's opinions in this regard and should not belittle the opinions of others.
7. Those with elderly parents or vulnerable members of the family should consider it an honour to take care of them whilst taking the necessary social isolation and safety precautions.
8. If anyone receives messages regarding this disease, they should refrain from forwarding on without investigating their accuracy. Furthermore, one should abstain from making jokes about the virus or any illness.
9. Imams should continue with their advices and lectures via the Masjid transmission system and other broadcasting mediums. They should communicate the sensitivity of the current situation as well as encourage complete reliance upon Allah Almighty.

The aforementioned measures are being taken with great sadness and concern. They are interim measures, which the respected scholars will continuously review.

May Allah Almighty protect us and the entire Ummah from all types of calamities.

Ameen.

Signatories

Mufti Umar Faruq, Darululoom London	Mawlana Saeed, Darululoom Bradford	Mufti Sulaiman Lasania, Islamic Dawah Academy Leicester
Mufti Shabbir Ahmad, Darululoom Blackburn	Mawlana Fadhl Haq, Jamiah al-Kauthar, Lancaster	Mufti Muhammad Saleh, Masjid Nurul Islam, Blackburn
Mufti Ikramul Haq, Darululoom Blackburn	Mufti Saiful Islam, Jamiah Khatamun Nabiyeen, Bradford	Mufti Zubair Butt, Darul Ifta Bradford
Mufti Yusuf Sacha, Darul Ifta Batley	Mawlana Margoob Ahmad Lajpuri, Masjid Bilal Dewsbury	Mufti Muhammad ibn Adam, Darul Ifta Leicester
Mufti Muhammad Tahir Wadi, Darululoom Bury	Mawlana Abdurraheem Limbada, Raheemi Academy Bolton	Mufti Siraj Ahmad, Darululoom Blackburn
Mufti Abdussamad, Darululoom Blackburn	Doctor Mufti Abdurrahman Mangera, Darul Ifta London	Mufti Muhammad Ali Falahi, Darululoom Blackburn
Mufti Zakariyah Akoodi, Madinah Masjid Batley	Mawlana Yusuf Shabbir, Islamic Portal Blackburn	Mawlana Rafiq Sufi, Muslim Youth Centre Blackburn
Mufti Ibrahim Raja, Darululoom Bury	Mufti Hanif Yusuf, Darululoom Blackburn	Mufti Siraj Saleh, Masjid Quba Bradford
Mufti Ismaeel Bhayat, Islamic Dawah Academy	Mawlana Yunus Duhwala, Head of Chaplaincy	Mufti Zubair Patel, London